شیخ نے مصباح میں اور سید نے جمال الاسبوع میں اعمال جمعہ کے ضمن میں فرمایا ہے کہ روز جمعہ زیارت حضرت رسولؐ اور زیارت ائمہؑ کا پڑھنا مستحب ہے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی گئی ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص اپنے شہر میں ہو اور وہ روضہ رسول جناب امیر المومنینؑ سیدہ فاطمہ زہراء حضرات حسنین اور دیگر ائمہؑ کے مزارات کی زیارت کرنا چاہتا ہو تو وہ روز جمعہ غسل کرے اور پاکیزہ لباس پہنے اور شہر کے باہر صحراء اور میدان میں جائے اور ایک دوسری روایت کے مطابق اپنے مکان کی چھت پر جا کر چار رکعت نماز پڑھے۔ اس میں جو سورہ بھی یاد ہو اسکی قرات کرے اور تشہد وسلام کے بعد اٹھ کھڑا ہو اور قبلہ رخ کھڑے ہو کر پڑھے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکاتُهُ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا النَّبِیُّ الْمُرْسَلُ وَالْوَصِیُّ

آپ پر سلام ہو اے نبیؐ اور اللہ کی رحمت ہو اور اسکی برکتیں ہوں آپ پر سلام ہو اے خدا کے بھیجے ہوئے پیغمبرؐ اور سلام ہو آپکے پسندیدہ وصی پر سلام ہو بی بی خدیجہ

الْمُرْتَضی وَالسَّیِّدَةُ الْکُبْریٰ وَالسَّیِّدَةُ الزَّهْراءُ وَالسِّبْطانِ الْمُنْتَجَبانِ وَالْاَوْلادُ الْاَعْلامُ وَ

کبریٰ (س) اور بی بی فاطمہ زہرؑا پر سلام ہو آپ کے نجیب و پاکیزہ نواسوں (حسنؑ وحسینؑ) پر اور ان کی اولاد پر جو حق کی نشانیاں اور اس کے امین اور نجیب

الْاُمَناءُ الْمُنْتَجَبُونَ جِئْتُ انْقِطاعاً إِلَیْکُمْ وَ إِلَی آبائِکُمْ وَوَلَدِکُمُ الْخَلَفِ عَلی بَرَکَةِ الْحَقِّ

و پاکیزہ ہیں میں سب کو چھوڑ کر آپ کی جانب آیا ہوں اور آپ کے آباء اور آپ کے فرزند قائمؑ کے حضور برکت حاصل کرنے کیلئے حاضر ہوں پس میرا

فَقَلْبِی لَکُمْ مُسَلِّمٌ وَنُصْرَتِی لَکُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّی یَحْکُمَ اللهُ بِدِینِهِ، فَمَعَکُمْ مَعَکُمْ لا مَعَ عَدُوِّکُمْ، إِنِّی

دل آپ کیلئے q ہوا اور میری نصرت آپ کیلئے آمادہ ہے یہاں تک کہ خدا ظہور قائمؑ کا حکم فرمائے پس آپ کیساتھ آپ کیساتھ ہوں آپکے دشمن کیساتھ

لَمِنَ الْقَائِلِینَ بِفَضْلِکُمْ، مُقِرٌّ بِرَجْعَتِکُمْ، لا أُنْکِرُ لِلّٰهِ قُدْرَةً، وَلا أَزْعُمُ إِلَّا ما شاءَ اللهُ سُبْحانَ اللهِ

ہرگز نہیں ہوں بے شک آپکی بزرگی کا قائل اور آپکی رجعت کا اقرار کرتا ہوں میں خدا کی قدرت کا انکار نہیں کرتا ہوں اور وہی اعتقاد رکھتا ہوں جو خدا

ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوتِ یُسَبِّحُ اللهَ بِأَسْمائِهِ جَمِیعُ خَلْقِهِ وَالسَّلامُ عَلی أَرْواحِکُمْ وَأَجْسادِکُمْ،

چاہتا ہے پاک ہے اللہ جو کائنات کا مالک اور حکمران ہے اللہ کی تمام مخلوق اس کے نام کی تسبیح کرتی ہے اور سلام ہو آپ کی روحوں پر اور آپ کے جسموں پر

وَالسَّلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکاتُهُ .

آپ پر سلام ہو اور خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مولف کہتے ہیں: بہت سی روایات میں وارد ہوا ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر جس مقام سے بھی درود وسلام بھیجا جائے وہ ان تک پہنچ جاتا ہے۔ ایک اور روایت میں آیا ہے۔ کہ ایک فرشتہ اس پر متعین ہے کہ جو مومن یہ کہے کہ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهِ وَسَلَّمُ تو وہ فرشتہ جواب میں کہتا ہے: **وَعَلَيْکَ**

اے معبود حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر درود وسلام بھیج — اور تم پر بھی

پھر وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ یا رسول اللہؐ! فلاں شخص نے آپ پر سلام بھیجا ہے تب آنحضرتؐ یوں ارشاد فرماتے ہیں: وَعَلَيْهِ السَّلَامُ ایک معتبر روایت میں مذکور ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جس نے میرے وصال کے بعد میری قبر کی زیارت کی تو وہ اس شخص کی مانند ہے جو میری حیات ظاہری میں میرے پاس آیا ہو۔ پس جب تم لوگ میری قبر پر حاضر نہ ہوسکو تو جہاں سے مجھ پر درود وسلام بھیجو گے وہ مجھ تک پہنچ جائیگا اس مضمون کی بہت سی روایات ہیں جو ہم نے باب اول ایام ہفتہ میں ائمہ معصومینؑ کی زیارات اور ہفتہ کے دن حضرت رسولؐ کی دو زیارتوں کے ہمراہ نقل کی ہیں جو ان روایتوں کو دیکھنا چاہے وہ باب اول کی چوتھی فصل میں دیکھے اور ان سے فیض حاصل کرے بہتر ہے کہ آنحضرتؐ پر وہ صلوٰت پڑھی جائے جو امیر المومنینؑ نے جمعہ کے ایک خطبہ میں پڑھی اور وہ روضہ کافی میں اس طرح نقل ہوئی ہے:

إِنَّ اللهَ وَمَلائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيماً. اَللّٰهُمَّ

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی آنحضرتؐ پر درود و

صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَبارِكْ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَتَحَنَّنْ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ

سلام بھیجو جو سلام کا حق ہے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور برکت عطا فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ، وَسَلِّمْ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَأَفْضَلِ ما صَلَّيْتَ وَبارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ

اور محمدؐ و آل محمدؐ پر مہربانی فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر سلام بھیج جو تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر بہترین درود بھیجا

وَسَلَّمْتَ عَلى إِبْراهِيمَ وَآلِ إِبْراهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّداً الْوَسِيلَةَ وَالشَّرَفَ

برکت عطا کی رحمت نازل کی مہربانی فرمائی اور سلام بھیجا بے شک تو تعریف والا بزرگوار ہے

وَالْفَضِيلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الْكَرِيمَةَ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ أَعْظَمَ الْخَلائِقِ كُلِّهِمْ شَرَفاً

اے معبود! حضرت محمدؐ کو وسیلہ شرف اور فضیلت اور کریم منزلت عطا فرما خدایا محمدؐ و آل محمدؐ کو قیامت کے دن ساری مخلوق

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

يَـوْمَ الْـقِيَـامَةِ، وَأَقْرَبَهُمْ مِنْكَ مَقْعَداً، وَأَوْجَهَهُمْ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جَاهاً، وَأَفْضَلَهُمْ عِنْدَكَ

میں سے سب سے زیادہ شرف اور مقام والا بنا ان کو اپنے قریب تر جگہ پر قرار دے کر اور روز قیامت ان کو اپنے ہاں زیادہ عزت دار بنا اور مرتبہ و حصہ کے

مَـنْزِلَةً وَنَصِيباً . اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُـحَـمَّداً أَشْرَفَ الْمَقامِ وَحِبَاءَ السَّلامِ، وَشَفاعَةَ الْإِسْلامِ. اَللّٰهُمَّ

لحاظ سے افضل و برتر قرار دے اے معبود! حضرت محمدؐ کو بلند ترین مقام صلح و نیکی کا اجر اور تبلیغ اسلام کا صلہ عطا فرما اے معبود! ہمیں آنحضرتؐ سے ملا دے

وَأَلْحِقْنا بِهِ غَيْرَ خَزايا وَلاَ ناكِثِينَ وَلاَ نادِمِينَ وَلاَ مُبَدِّلِينَ إِلهَ الْحَقِّ آمِينَ .

اس طرح کہ نہ ہم رسوا ہوں نہ عہد شکنی کریں نہ شرمندگی اٹھائیں اور نہ احکام کو بدلیں اے سچے خدا اس دعا کو قبول فرما۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com